(55)

عیدُ الفطر کس طرح گزاریں؟

عیدُ الفطر ہر سال رمضان المبارک کا بابرکت مہینہ مکمل ہونے پر آتی ہے، اور رمضانُ المبارک کے اعمال کی سعادت حاصل ہونے کے شکرانے کے طور پر اللہ رب العزت کی جانب سے خوشی کا پیغام لاتی ہے، اس لیے اس کے اس فلسفے کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔

(1)...... عیدالفطر کا دن رمضان کے مہینے میں روزے، تراویح اور دیگر عبادات پر اجر وانعام حاصل ہونے کا دن ہے۔

(2)...... عیدالفطر دراصل اللہ تعالیٰ کے حضور شکر ادا کرنے کا دن ہے۔

(3)...... عیدالفطر کے دن ایک شکر بدنی عبادت کی صورت میں نمازِ عید کی شکل میں ہے، اور دوسرا شکر مالی عبادت کی صورت میں صدقۂ فطر ادا کرنے کی شکل میں ہے۔

(4)...... عیدالفطر کا دن مومن بندوں کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے میزبانی کا دن ہے، اس دن مومن بندے اللہ تعالیٰ کے مہمان ہوتے ہیں، اور اچھا مہمان وہ ہے جو میزبان کا پسندیدہ ہو، اور اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ بندے وہ ہیں جنھوں نے رمضان المبارک کی قدر کی۔

(5)...... عیدالفطر کے دن مومن بندوں کا اللہ تعالیٰ کا مہمان ہونے کا ایک اثر یہ ہے کہ یہ دن کھانے پینے کا دن ہے اور اس دن روزہ رکھنا گناہ ہے۔

(6)...... عیدالفطر کیوں کہ ادائیگیِ شکر، خوشی ومسرت اور مومن بندوں کے اللہ تعالیٰ کے مہمان ہونے کا دن ہے اور شکر وخوشی کے موقع پر اور مہمان ہوتے وقت صفائی ستھرائی اور زیب وزینت کا اختیار کرنا شرفا کی عادت ہے، اسی وجہ سے اس دن صفائی ستھرائی، اور شریعت کی حدود میں رہ کر زیب وزینت کی تعلیم دی گئی ہے۔

(7)...... جب انسان کو خوشی ونعمت حاصل ہوتی ہے، تو وہ غریبوں کے تعاون واعانت کو

اہمیت دیتا ہے، عیدالفطر کے بابرکت و باسعادت دن میں بھی صدقے کی تعلیم دی گئی ہے، صدقۂ فطر اسی کی ایک شکل ہے۔

اور آج غربت و افلاس کے دور دورے کے وقت غریبوں کی اعانت عیدالفطر کا اہم پیغام ہے۔ان سب باتوں سے عیدالفطر کے دن کی حکمتوں کا ایک نقشہ سامنے آجاتا ہے۔

لہٰذا مسلمانوں کو عیدالفطر کے بابرکت دن کی حقیقت اور روح کا لحاظ رکھتے ہوئے اسے گزارنا چاہیے۔

عید کی مناسبت سے جناب وفا ملک پوری صاحب کی ایک نظم پیشِ خدمت ہے۔

جس نے دنیا میں کیا ہو آخرت کا بندوبست جو نہ بھولا ہو غمِ ہستی میں اقرارِ اَلَسْت
کردیا ہو اپنی بے جا خواہشوں کو جس نے پست جس نے اپنے نفسِ امارہ کو دے دی ہو شکست
فرق کچھ آئے نہ جس کے عزم و استقلال میں راہِ حق پر جو رہے ثابت قدم ہر حال میں
جس کے ایماں کی حرارت قلب کو دے سوز و ساز جو سمجھتا ہو خدائے پاک کی طاعت کا راز
آنکھ کی ٹھنڈک ہو جس کے واسطے ذوقِ نماز سر جھکا کر سجدۂ خالق میں جو ہو سرفراز
کامراں جس کی وفا ہو ہر جفا کے سامنے جس کی پیشانی جھکی ہو بس خدا کے سامنے
بھول کر بھی امرِ حق سے ہو نہ جس کو اختلاف کعبۂ دل کی حفاظت جو سمجھتا ہو طواف
جس کے دل کا آئینہ گردِ کدورت سے ہو صاف جس کے حسنِ خلق کا دشمن کو بھی ہو اعتراف
جو غم و اندوہ میں بھی مسکراتا ہی رہے زیرِ خنجر بھی پیامِ حق سناتا ہی رہے
عید اس کی ہے مے وحدت سے سرشار ہو عید اس کی ہے جو اہلِ درد کا غم خوار ہو
خلق میں امن و صداقت کا علم بردار ہو خوگرِ دردِ محبت ، پیکرِ ایثار ہو
عید اس کی ہے جو احساسِ وفا سے کام لے عید اس کی ہے جو گرتے ہوؤں کو تھام لے

(ماہنامہ ''التبلیغ'' رمضان المبارک/شوال المکرّم/1429ہجری اکتوبر/2008ء، جلد 5 شمارہ 9)